غلاف کعبہ سے ٹکڑا نکالنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Lar12377 تاریخ:19-10-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ زید عمرہ کرنے گیا، وہاں اس نے غلاف کعبہ کا ٹکڑا اتار لیا۔ تو کیا زید غلاف کعبہ کا ٹکڑا تبرک کے طور پہ پاکستان لا سکتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

بیان کی گئی صورت میں زید غلاف کعبہ کا ٹکڑا اتارنے کی وجہ سے گنہگار ہوا، اس پر لازم ہے کہ اس سے توبہ کرے اور وہ ٹکڑا کسی فقیر کو دے دے۔

اس مسئلہ کی تفصیل:

شرعی قوانین کی رو سے جو غلاف چڑھا ہوا ہے، اس میں سے کچھ لینا ناجائز و گناہ ہوتا ہے اور اگر کوئی لے لے اس کو حکم ہے کہ توبہ کرے اور یہ ٹکڑا واپس غلاف میں لگائے، لیکن آج کل واپسی کی صورت ممکن نہیں ہے، تو حکم ہو گا کہ کسی فقیر کو دے دے، جیسا کہ اگر غلاف کعبہ کا کوئی حصہ جدا ہو کر گر پڑے اور کوئی اسے اٹھا لے فقیر کو دینے کا حکم ہوتا ہے۔

النتف للفتاوی میں ہے: ”لا یجوز ان یأخذ من کسوۃ الکعبۃ شیئا فان اخذہ ردہ الیھا واما ما سقط منھا فیعطی الفقراء“ ترجمہ: غلاف کعبہ میں سے کچھ لینا جائز نہیں ہے، اگر لیا تو وہ

واپس کرے، اور جو غلاف کعبہ سے ٹکڑا جدا ہو جائے، تو وہ فقیر کو دے دے۔

(النتف للفتاوی، جلد 1، صفحہ 222، دار الفرقان، بیروت)

مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "جو غلاف چڑھا ہوا ہے اس میں سے لینا جائز نہیں بلکہ اگر کوئی ٹکڑا جدا ہو کر گر پڑے، تو اسے بھی نہ لے اور لے تو کسی فقیر کو دیدے۔"

(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 1151، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

مفتی ابو الحسن محمد ہاشم خان عطاری

03 ربیع الآخر 1445ھ/19 اکتوبر 2023ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے